سوال

(83)مدرک رکوع کی رکعت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رکوع میں ملنے سے رکعت ہوتی ہے یا نہیں اور امام رکوع کی حالت میں ہو اور مقتدی الحمد پڑھ کر مل جائے۔ اس صورت میں رکعت ہوگی یا نہیں یا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رکوع میں ملنے سے رکعت نہیں ہوتی، بوجہ فوت ہوجانے قراءتِ فاتحہ کے جو ہر رکعت میں فرض ہے اور جو نماز کی ایسی رکن اعظم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو نماز ہی فرما دیا ہے۔ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ((لاصلاة لمن لم يقرأ بفاتحة الكتاب))[1](متفق علیہ)

[(راوی) کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے (نماز میں) سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی، اس کی کوئی نماز نہیں ہے]

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: قال: إنی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم يقول: ((قال اللہ تعالیٰ: قسمت الصلاة بيني وبين عبدي نصفين))[2]الحديث (رواہ مسلم، مشکوۃ، ص: ۸۰)

[(راوی) کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے نماز (سورۃ الفاتحہ) کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان نصف نصف تقسیم کردیا]

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث (۷۲۳) صحيح مسلم، رقم الحديث (۳۹۴)

[2] صحيح مسلم، رقم الحديث (۳۹۵)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 201

محدث فتویٰ